ادارہ

اخبار الاحرار

برما کے مظلوم مسلمانوں کے قتل عام پر دنیا کی خاموشی بے ضمیری کی بدترین مثال ہے

کراچی (۲۵؍ جولائی) مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، شفیع الرحمٰن احرار، مولانا احتشام الحق اور مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی نے اپنے مشترکہ بیان میں برما میں تیس ہزار مسلمان کے قتلِ عام اور نسل کشی کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ اور عالمی میڈیا نے مسلمانوں پر ہونے والے مظالم پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ انسانی حقوق کے جھوٹے دعویداروں کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے اور سب نے امریکی استعمار کی غلامی قبول کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی حکومت کی طرف سے مظلوم برمی مسلمانوں کے لیے اپنے ملک کی سرحدیں بند کرنا افسوس ناک ہے۔

پاکستان قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا قانون ختم کرے: ارکان امریکی کانگریس

☆ قادیانیوں کے لیڈر مرزا مسرور کا واشنگٹن کا دورہ
☆ امریکیوں نے دیدۂ دل فراش راہ کر دیے
☆ پاکستان قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا قانون ختم کرے (ارکان امریکی کانگریس)
☆ مرزائیوں کے گرو کو امریکی کانگریس نے خوش آمدید کہتے ہوئے تعاون کی پیشکش بھی کی
☆ آپ کی کوششیں قابلِ تعریف ہیں۔ پاکستان میں قادیانی مسائل سے دوچار ہیں (کیتھ ایلین)
☆ امریکہ مرزائیوں کو ٹارگٹ کرنے والی حکومتوں کی مخالفت کرے (ٹام لنٹیں)

واشنگٹن (اے ایف پی) امریکی گانگریس کے ارکان نے قادیانیوں کے عالمی لیڈر مرزا مسرور احمد کو امریکی حمایت کی پیشکش کی ہے۔ امریکی قانون سازوں نے گزشتہ دنوں کیپیٹل کمپلیکس میں مرزا مسرور احمد کو خوش آمدید کہا اور قادیانیوں کی بین المذاہب امن اور ہم آہنگی کی کوششوں کو سراہا اور ان کی جانب سے خون کے عطیات دینے کی سرگرمیوں کی بھی تعریف کی۔ ڈیموکریٹ سنٹر رابرٹ قیسے نے مرزا مسرور کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے تحمل، انصاف اور امن کے لیے پرعزم ہو کر کام کیا ہے۔ کیتھ ایلن نے یہ بات نوٹ کی کہ قادیانیوں کو پاکستان میں مسائل کا سامنا ہے اور کہا کہ دنیا میں گنے چنے ممالک ہیں جہاں تمام مذاہب کے لوگ اپنے عقیدے پر آسانی سے عمل کر سکتے ہیں۔ کمیشن کی چیئرمین ’’قطرینہ لنٹیں سویٹ‘‘ (جو آنجہانی رکن کانگریس ٹام لنٹیں کی بیٹی ہیں) نے امریکہ پر زور دیا کہ وہ پاکستان اور انڈونیشیا پر دباؤ ڈالے کہ وہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے متعلق قوانین میں ترمیم کرے۔ امریکہ کو ایسی حکومتوں کی خاص طور پر مخالفت کرنی چاہیے جو قادیانیوں کو نشانہ بناتی ہیں۔ قادیانیوں کے لیڈر مرزا مسرور احمد نے (جو آج کل امریکہ کا دورہ کر رہے ہیں) نے اس موقع پر کہا کہ طاقت ور اور کمزور قوموں کو ایک دوسرے کے خلاف احترام کا رویہ اختیار

کرنا چاہیے۔ اگر ہمیں دنیا میں امن قائم کرنا ہے تو ہمیں ذاتی اور قومی مفادات کو عظیم تر بھلائی کے لیے بالائے طاق رکھ دینا چاہیے اور اس کی بجائے، ہمیں ایسے تعلقات قائم کرنے چاہئیں جو مکمل طور پر انصاف پر مبنی ہوں۔

(روزنامہ ''خبریں'' ملتان۔ ۲۹؍جون ۲۰۱۲ء)

☆☆☆

ملتان (۲۹؍جون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے بعض امریکی ارکانِ کانگریس کے اس بیان کو شر انگیز قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے جس میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا قانون ختم کریں۔

انہوں نے کہا کہ امریکی ارکانِ کانگریس کا یہ مطالبہ امتِ مسلمہ کے اجماعی عقائد اور پاکستان کے اندرونی معاملات میں کھلی مداخلت ہے۔ سوال یہ ہے کہ امریکی ارکانِ کانگریس، قادیانیوں کو مسلمان قرار دلوانے میں کیا دلچسپی رکھتے ہیں؟ وہ خود اسلام قبول کر کے مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے؟ قادیانی مذہب کے بانی مرزا غلام قادیانی نے خود اپنے آپ کو امتِ مسلمہ سے الگ کیا اور تمام مسلمانوں کو کافر قرار دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ ختم نبوت کا انکار کر کے اپنی جھوٹی نبوت کا اعلان کیا۔ مرزا قادیانی نے انگریزی حکومت کو اللہ کی رحمت، خود کو آسمان کا نور اور ملکہ وکٹوریہ کو زمین کا نور کہا۔ مرزا قادیانی کو نبی نہ ماننے والی پوری امتِ مسلمہ کو غلیظ گالیاں دیں اور کافر کہا۔

سید کفیل بخاری نے کہا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا آئینی فیصلہ پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر کیا۔ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے کرنل رفیع الدین سے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہ مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں جو امریکہ میں یہودیوں کو حاصل ہے۔'' (بھٹو کے آخری ۳۲۳ دن، از کرنل رفیع)

انہوں نے کہا کہ قادیانی روز اوّل سے عالمی استعمار کے ایجنٹ ہیں۔ خود مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ وہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ امریکیوں کا یہ دعویٰ بالکل غلط اور جھوٹ ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں سے امتیازی سلوک ہو رہا ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ قادیانی مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر اور اسلام کا ٹائٹل استعمال کر کے ایک طرف عالمی استعمار یہود و نصاریٰ کے مفادات کا تحفظ کر رہے ہیں تو دوسری طرف مسلمانوں کی مخبری اور جاسوسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کبھی کسی ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی نے اپنے آپ کو مسلمان کہلانے کا مطالبہ نہیں کیا تو قادیانی اپنے آپ کو مسلمانوں سے الگ کرنے کے باوجود پھر مسلمان کہلانے پر کیوں مصر ہیں؟ ان میں اخلاقی جرأت ہے تو وہ اپنے مذہب کے حوالے سے اپنی شناخت قائم کریں۔ مسلمانوں کی شناخت استعمال نہ کریں۔ مسلمان، قادیانیوں کی دھوکہ دہی کو نہیں چلنے دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے پنڈت نہرو کے نام اپنے خط میں لکھا تھا کہ ''قادیانی، اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔'' اقبال کا یہ خط ریکارڈ پر موجود ہے۔ علامہ اقبال نے یہ بھی کہا تھا کہ ''قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے۔'' سید کفیل بخاری نے کہا کہ قادیانیت میں دم خم باقی نہیں رہا۔ وہ امریکی اور برطانوی بیساکھیوں کے سہارے زیادہ دیر تک دھوکہ دہی کا دھندہ نہیں چلا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی مائی کا لال قادیانیوں کے بارے میں متفقہ آئینی فیصلے کو ختم کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔